
449

آیات نمبر 30 تا 43 میں مشرکین کو انتباہ کہ جو کچھ دنیا میں انہیں ملا ہے وہ انتہائی حقیر شے ہے، اس سے بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں اللہ کے پاس ہیں جو صرف اہل ایمان کو ہی ملیں گی۔ ان اہل ایمان کی صفات جن پر ایمان لانے کی وجہ سے مشرکین کی طرف سے ظلم کیا جارہا تھا۔

وَ مَاۤ اَصَابَكُمۡ مِّنۡ مُّصِيۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَ يَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿۳۰﴾ تمہیں جو مصیبت بھی آتی ہے تمہارے اپنے اعمال ہی کی وجہ سے آتی ہے اور تمہارے بہت سے گناہوں سے تو وہ درگزر بھی کرجاتا ہے وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ وَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّ لَا نَصِيۡرٍ ﴿۳۱﴾ تم زمین میں کسی طرح اسے عاجز نہیں کرسکتے اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی کارساز ہے نہ مددگار وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ﴿۳۲﴾ سمندر میں چلتے ہوئے پہاڑ جیسے جہاز بھی اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہیں اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿۳۳﴾ اور اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے سو یہ جہاز سمندر کی پیٹھ پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں، بلاشبہ اس میں ہر صبر اور شکر کرنے والے شخص کے لئے بڑی نشانیاں ہیں اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَيَعۡفُ عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿۳۴﴾ یا ان کے برے اعمال کے سبب سے انہیں تباہ کردے اور بہت سے لوگوں کو تو معاف بھی کردیتا ہے وَّيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۳۵﴾ اور ہماری نشانیوں کے بارے میں جھگڑا کرنے والے یہ جان لیں کہ ان کے لئے بھاگ نکلنے کی

کوئی راہ نہیں ہے۔ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ مَا
عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ سو جو کچھ
بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی زندگی کا ساز و سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس
ہے وہ اس سے کہیں بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے لیکن وہ ان لوگوں کے لئے ہے جو
ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے رہے وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ
الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وہ ایسے لوگ ہیں
جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب انہیں کسی پر
غصہ آتا ہے تو قصوروار کو معاف کر دیتے ہیں وَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾
اور اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز کی پابندی کرتے ہیں، ہر اہم کام کا فیصلہ باہمی
مشورے سے کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے نیکی کی راہ میں
خرچ کرتے ہیں وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ اور جب
ان پر ظلم ہوتا ہے تو برابر کا بدلہ لیتے ہیں وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ
عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ اور کسی برائی کا
بدلہ اس کے برابر کے عمل سے ہے لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے اس کا
اجر اللہ کے ذمہ ہے، بے شک اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَ لَمَنِ
انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ اور جو شخص اپنے اوپر

ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے لے تو ایسے لوگوں پر کوئی ملامت و گرفت نہیں اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾ ملامت کے مستحق تو وہی لوگ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے وَ لَمَنۡ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾ اور جو شخص صبر کرے اور دوسروں کی خطاؤں کو معاف کر دے تو بے شک یہ بہت ہمت و حوصلہ کے کاموں میں سے ہے رکوع [۴]